السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض مسجدیں، عیدگاہیں اور نماز استسقاء ادا کرنے کے لیے بنائی گئی جگہیں قبرستان کے بہت قریب بنی ہوتی ہیں کہ قبرستان مسجد کے قبلہ کی طرف ہوتا ہے اور درمیان میں صرف چند میٹر کا فاصلہ ہوتا ہے، جب کہ بعض مسجدیں اور عیدگاہیں بالکل قبرستان کے ساتھ ہی ملی ہوتی ہیں۔ بعض کے درمیان صرف چاردیواری ہی حدفاصل ہوتی ہے جب کہ بعض میں کوئی ایسی چاردیواری بھی نہیں ہوتی جو دونوں کے درمیان حدفاصل کا کام دے سکے تو اس بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر ان مسجدوں اور نماز عیدین واستسقاء کے لیے بنائی گئی جگہوں (عیدگاہوں) کو قبرستان کے قریب اس میں مدفون لوگوں کی تکریم کی وجہ سے نہ بنایا گیا ہو یا یہ مقصود نہ ہو کہ ان مسجدوں میں نماز پڑھنے سے اجروثواب زیادہ ملے گا تو پھر ان کا بنانا اور ان میں تقرب الٰہی کے حصول کے لیے نماز پڑھنا جائز ہے۔ نماز اور مسجد میں ادا کی جانے والی دیگر تمام عبادات صحیح ہیں اور جن مسجدوں اور قبرستانوں کو دیوار کے ذریعہ الگ کر دیا گیا ہو تو یہ کافی ہے اور جہاں دیوار نہیں ہے وہاں دیوار بنا دی جائے تاکہ مسجدیں، عیدگاہیں اور قبرستان الگ الگ ہو جائیں اور اگر مسجد وعیدگاہ کی دیوار اور قبرستان کی دیوار کے درمیان خالی جگہ رکھنا ممکن ہو تو اس میں اور بھی زیادہ احتیاط ہے۔

اگر مسجدوں کو قبرستان کے قریب قبروں کی تعظیم کی وجہ سے بنایا گیا ہو تو پھر ان میں نماز پڑھنا جائز نہیں بلکہ ضروری ہے کہ ان مسجدوں کو گرا دیا جائے کیونکہ اس صورت میں ان کو برقرار رکھنا شرک کا سبب اور اہل قبور کو اللہ تعالیٰ کا شریک بنانے کا ذریعہ ہے اور صحیح حدیث میں ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(لا تصلوا الی القبور' ولا تجلسوا علیها) (صحیح مسلم' الجنائز' باب النهی عن الجلوس علی القبر والصلاة علیه' ح: 972)

''قبروں کی طرف منہ کر کے نماز نہ پڑھو اور نہ ان پر بیٹھو۔''

یہ بھی صحیح حدیث میں ہے کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا:

(الا وان من کان قبلکم کانوا یتخذون قبور انبیاءهم وصالیهم مساجد' الا فلا تتخذوا القبور مساجد' انی انهاکم عن ذلک) (صحیح مسلم' المساجد' باب النهی عن بناء المساجد علی القبور لخ' ح: 532)

''خبردار! بلاشبہ تم سے پہلے لوگ اپنے انبیاء وصلحاء کی قبروں کو مسجدیں بنا لیا کرتے تھے۔ تم قبروں کو مسجدیں نہ بنانا، میں تمہیں اس سے منع کرتا ہوں۔''

اس موضوع کی دیگر احادیث بھی مخفی نہیں ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

مساجد کے احکام: ج2 صفحہ32

محدث فتویٰ